

کیا توشیہ دلگیر

۳۸۳

جلد سوم

<p>کے لئے تھکا سطح سے وہ ماہر ہو گیا ہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا ہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا</p>	<p>اس بار تو اسے چاہیے کہ سرو کے کچھن کر کے سرو کے کچھن کر کے</p>	<p>بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا</p>
<p>جو کچھ کھین دکھا ہوا اسباب نکالو عزت سے سکینے کے جواز سے کو نکالو</p>	<p>بانو نے جو دکھا حرکت کچھ نہیں ہر جہ سے سکینے کی گئی سر کے دہن میں</p>	<p>کیا آئین ہو کھا نا جو مرا جوش ہو ہی واحد کہ آتی مجھے شہیر کی بو ہی</p>
<p>پیغام سنا جبکہ اس بات شکر دور سے تھکا سطح سے ماہر ہو گیا اسباب جہاں ہی ہوں باجبت نہیں موتوں کو جہاں بر کفن پور نہ ہوا</p>	<p>جب دکھا تے بانو نے تو طالی او کو کون کوئی آئے یہاں تو دکھو یہی کیا زبان نہ مین ہے کیا اس کو کیا سا پو کر گیا</p>	<p>بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا آوردہ خون اس کے سر سے تبا کیوں اس سر سے سکینے بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا</p>
<p>جوش کفن و غسل سے محروم ہو گیا مظلوم کی بیٹی پر یہ مظلوم ادھیک</p>	<p>والی ہیں مے داغ کچھ دینے کو آئے اس لادلی بیٹی کو بیان لینے کو آئے</p>	<p>ہولی کہ جو کی پاس اب میں نے نظر تہ جو دکھیں تھی تیرے میں یہ وہی سر</p>
<p>عالم نے کہا سکتے یہ جا کر آنا اسباب کو سنا تو آؤ اور وہی عالم نے کہا سکتے یہ جا کر آنا اسباب کو سنا تو آؤ اور وہی</p>	<p>بانو تھی تھی تو زنداغین میں محروم آئینہ کی چلنے لگی زیب دکھو سرب کے چلنے لگی زیب دکھو سرب کے چلنے لگی زیب دکھو</p>	<p>بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا بہاں کہہ کر وہی تھی نہیں کیا</p>
<p>جنت سے شہ جن دیشر آپ ہن آئے بیٹی کی جنازہ پہ پھر آپ آئے</p>	<p>ہم جیتے رہے کھینے کو درد جگر کے اگر عاشق بابا کین تم پاس پد کے</p>	<p>ہر اک سے کہا اور سنا بستان ہولی پتین لو صاحبو براہ پد جاتی ہوں اب میں</p>

<p>۲۸                  مدد کی بیان کرتے تھے یہ ماہر صاحب                  پورے کجاڑے پورے داوی تو جو ماضی                  موجود ہے اس شہیدِ مرالہ مسافر</p>	<p>۲۸                  زہر آئی صلابہ ہوئی زندانین ظاہر                  مدد کی بیان کرتے تھے یہ ماہر صاحب                  پورے کجاڑے پورے داوی تو جو ماضی                  موجود ہے اس شہیدِ مرالہ مسافر</p>
<p>۲۹                  ہمزہ بھی ہی اور جعفر طیار بھی آئے                  احمد بھی مین اور حیدر کرار مین آئے</p>	<p>۲۹                  زہر آئی صلابہ ہوئی زندانین ظاہر                  مدد کی بیان کرتے تھے یہ ماہر صاحب                  پورے کجاڑے پورے داوی تو جو ماضی                  موجود ہے اس شہیدِ مرالہ مسافر</p>
<p>۳۰                  کیا صاحب قسمت ہے شہیدِ کجاڑی                  اسکے لیے آئی اور توڑ کی سواری</p>	<p>۳۰                  زہر آئی صلابہ ہوئی زندانین ظاہر                  مدد کی بیان کرتے تھے یہ ماہر صاحب                  پورے کجاڑے پورے داوی تو جو ماضی                  موجود ہے اس شہیدِ مرالہ مسافر</p>
<p>۳۱                  اس کے لیے زہر اور زندان پہ کھڑی ہو                  اس کے لیے زہر اور زندان پہ کھڑی ہو</p>	<p>۳۱                  سن تین برس کا ہو قسمت تو بڑی ہو                  اس کے لیے زہر اور زندان پہ کھڑی ہو</p>
<p>۳۲                  اب حال میں کیا ہے عباد کا کھون                  دیکھو دھانک کر اسے فانی بھون</p>	<p>۳۲                  ماہر صاحب نے آکھو ہے بوسا کے مرفون                  پورے کجاڑے پورے داوی تو جو ماضی                  موجود ہے اس شہیدِ مرالہ مسافر</p>
<p>۳۳                  صدے سے کیلینیکہ مجھے چین ہو پار ب                  صدے سے کیلینیکہ مجھے چین ہو پار ب</p>	<p>۳۳                  سہتہ ہے ہر اک کا ادا مین ہو پار ب                  صدے سے کیلینیکہ مجھے چین ہو پار ب</p>